AMEER-E-AHLESUNAT

KI AZEEM DINI KHIDMAT

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی عظیم دینی خدمات

گونگا مبلغ

مع تعارف مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوت اسلامی)

حصہ اول

Majlis Khusoosi Islami Bhai
(DAWAT-E-ISLAMI)

گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے

اور انہیں دین کے ضروری احکام سے روشناس کرانے کے لئے

دعوت اسلامی کی کاوشوں کی مختصر مدنی کارکردگی

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)
شعبہ امیر اہلسنت

مکتبۃ المدینہ
فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی، پاکستان۔
فون: 4921389-93/4126999 فیکس: 4125858
Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

پہلے اسے پڑھ لیجئے

شیخ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطاؔر قادِری** رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ وہ یادگارِ سَلَف شخصیت ہیں جو کہ کثیرُ الکرامات بُزُرگ ہونے کے ساتھ ساتھ عِلماً وعَملاً، قولاً وفعلاً، ظاہِراً وباطِناً اَحکاماتِ اِلٰہیہ کی بجا آوری اور سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پیرَوی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔ آپ اپنے بیانات، تالیفات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذَریعے اپنے متعلقین و دیگر مسلمانوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں۔ الحمدللہ عزّوجل آپ کے قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابعِ شریعت بے لاگ گفتار نے ساری دُنیا میں لاکھوں مسلمانوں بالخصوص نوجوانوں کی زِندگیوں میں مَدَنی اِنقلاب برپا کر دیا ہے۔

چونکہ صالحین کے واقعات میں دِلوں کے جلا، روحوں کی تازگی اور نظر و فکر کی پاکیزگی پنہاں ہے۔ لہٰذا اُمت کی اِصلاح و خیر خواہی کے مقدس جذبے کے تحت شعبۂ اصلاحی کتب (اَلْمدینۃُ الْعِلْمِیّۃ) نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن ابواب مثلاً آپ کی عبادات، مجاہدات، اخلاقیات و دِینی خدمات کے واقعات کے ساتھ ساتھ آپ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی بَرَکات و کرامات اور آپ کی تصنیفات و مکتوبات، بیانات و ملفوظات کے فُیوضات کو بھی شائع کرنے کا قَصد کیا ہے۔

اس سلسلے میں رِسالہ **گونگا مبلغ مع تعارف مجلس خصوصی اسلامی بھائی** پیشِ خدمت ہے۔ اِن شاءَ اللہ عزّوجل اس کا بغور مطالعہ اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مدنی سوچ پانے کا سبب بنے گا۔

شعبہ اصلاحی کتب
مجلسِ المدینۃ العلمیۃ
﴿ دعوتِ اسلامی ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

خصوصی اسلامی بھائی کے پندرہ حروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 15 نیتیں

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم: نِيَّةُ الْمُؤمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه ''یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔''

(المعجم كبير للطبراني، الحديث ٥٩٤٢ ج٦ ص ١٨٥)

دو مدنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔ (۲) جتنی اچھی نیّتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

(۱) ہر بار حمد و (۲) صلوٰۃ اور (۳) تعوّذ و (٤) تسمیہ سے آغاز کروں گا (٥) حتَّی الْوَسْع اِس کا باوضو اور (٦) قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا (٧) جہاں جہاں **اللہ** کا نام پاک آئے گا وہاں **عَزَّوَجَلَّ** (٨) اور جہاں جہاں **سرکار** کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں **صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم** پڑھوں گا (١٠،٩) حکایاتِ عطاریہ کے اختتام پر دی گئی دعا، 'اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو' کا معمول بناؤں گا (١١) دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا (١٢) اس حدیثِ پاک تَهَادُوْا تَحَابُّوا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں محبت بڑھے گی۔ (مؤطا امام مالک، ج۲ص۴۰۷، رقم:۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (ایک یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا۔ (١٣) اس رسالے کے مطالعہ کا ثواب ساری اُمّت کو ایصال کروں گا (١٤) اگر کوئی شرعی غلطی ملی تو تحریری طور پر ناشر یا مصنف کو آگاہ کروں گا (١٥) (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحے پر اہم نکات لکھوں گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرود پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ اپنے رِسالے ضیائے دُرود وسلام میں پرنور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْ وَر، دو جہاں کے تاجْوَر، سلطانِ بَحر و بَر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ مُشکبار نقل فرماتے ہیں کہ مجھ پر دُرودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (مسند ابی یعلیٰ، الحدیث ٦٣٨٣، ج٥ ص٤٥٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد !

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی اِشاروں کی زبان میں اِنفرادی کوشش

دعوتِ اسلامی کے اَوائل کی بات ہے کہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضوی دامت برکاتہم العالیہ بابُ المدینہ کراچی کے علاقہ کھارادر میں چند اسلامی بھائیوں کے ہمراہ **نیکی کی دعوت** دینے کیلئے ایک گلی میں تشریف لے گئے۔ وہاں آپ دامت برکاتہم العالیہ کی نظر ایک ہوٹل کے اندر بیٹھے ہوئے چند گونگے بہرے اسلامی بھائیوں پر پڑی۔ وہ چائے پینے کے ساتھ ساتھ اشاروں میں گفتگو بھی کر رہے تھے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ہوٹل میں داخل ہو کر انہیں اشاروں کی زبان میں نماز کی دعوت پیش کی اور اپنے ساتھ مسجد میں چلنے کی ترغیب دلائی۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے اشاروں کے ذریعے ٹال مٹول کی۔ مگر آپ دامت برکاتہم العالیہ نے **انفرادی کوشش** جاری رکھی اور انہیں اشاروں کے ذریعے نماز قضاء کرنے کی وعیدوں اور عذابات کے بارے میں بتایا۔ الحمدللہ عزّ وجل آپ دامت برکاتہم العالیہ کی پُرخلوص دعوت کی بَرَکت سے وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی آپ دامت برکاتہم العالیہ کیساتھ مسجد میں چلنے کیلئے تیار ہو گئے۔ وہاں نماز کے بعد آپ دامت برکاتہم العالیہ نے سنتوں بھرا بیان فرمایا جس میں دعوتِ اسلامی کے تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت بھی پیش کی۔ بیان کے بعد جب گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے آپ سے ملاقات کی تو آپ نے ان پر بڑی شفقت فرمائی اور انہیں اجتماع میں شرکت کی ترغیب دلائی۔ الحمدللہ عزّ وجل انہوں نے اجتماع میں شرکت کی نیت کا نہ صرف اظہار کیا بلکہ ان میں سے دو اسلامی بھائیوں نے اجتماع میں شرکت بھی کی اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بھی بن گئے۔

اللہ عزّ وجل کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد !

مَجلِس خُصوصی اِسلامی بھائی

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا **محمد الیاس عطار قادری** رَضوی دامت برکاتہم العالیہ کی دینی خدمات کا ایک زمانہ معترف ہے۔ نیکی کی دعوت کو ساری دنیا میں عام کرنے کیلئے آپ کی کوششیں روزِ روشن کی طرح عیاں ہیں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے عالمِ اسلام کے مسلمانوں کو ایک عظیم مَدَنی مقصد پیش کیا کہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِن شاءَ اللہ عزوجل**۔ اس مدنی مقصد کے تحت آپ دامت برکاتہم العالیہ نے ۱۴۰۱ھ، 1981ء میں تبلیغِ قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مدنی کام کا آغاز فرمایا۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کی پُرخلوص اور انتھک کوششوں کی برکت سے دیکھتے ہی دیکھتے اس تحریک کا پیغام تادمِ تحریر کم وبیش 66 ممالک میں جا پہنچا اور مختلف شعبہ جات میں 35 سے زائد مجالس کا قیام عمل میں آیا۔ جس میں ایک مجلس بنام **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** بھی ہے۔ اس مجلس کا قیام تنظیمی طور پر تو 5 نومبر 2003ء میں ہوا مگر الحمدللہ عزوجل گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے عَمَلی طور پر امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے بہت پہلے ہی سے کام شروع فرما دیا تھا جیسا کہ ابتداء میں دی گئی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی **اِشاروں کی زبان میں اِنفرادی کوشش** والی حکایت سے ظاہر ہے۔

اس مجلس کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ خصوصی یعنی گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں بھی نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچائی جائیں اور اسلامی معاشرے کا باکردار فرد بننے میں ان کی مدد کی جائے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو عموماً معاشرہ میں کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ علمِ دین نہ ہونے اور نیک صحبت سے دُور ہونے کی وجہ سے بعض تو ضروری معلومات تک سے محروم ہوتے ہیں۔

یہ کون ہیں ؟

مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوتِ اسلامی) کے تحت سفر کرنے والا گونگے بہرے اسلامی بھائی اور عمومی اسلامی بھائیوں پر مشتمل مَدَنی قافلہ راہِ خدا عزَّ وجل میں سفر کرتا ہوا ایک علاقے میں پہنچا۔ وہاں مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہونے والے ایک گونگے پر اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے جب اُسے نبیِّ کریم، رؤفٌ رَّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شانِ مبارکہ کے متعلق بتایا گیا تو وہ چونک کر اشاروں میں پوچھنے لگا، یہ کون ہیں؟ یعنی وہ گونگا پیارے پیارے نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بالکل بھی متعارف نہ تھا۔ بہر حال مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اس گونگے بہرے کو اشاروں کی زبان میں میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ کے متعلق بتایا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے گونگے بہروں میں مدنی کام کی ضرورت اور اشاروں کی زبان کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

مُلکی سطح پر گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام

الحمدللہ عزّ وجل امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت اور مجلس خصوصی اسلامی بھائی کی کاوشوں کے نتیجے میں آج پاکستان کے کئی شہروں میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگتے ہیں۔ بڑی راتوں میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماعات اور رَمَضانُ المبارک کے اجتماعی اعتکاف میں بھی ان کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ جن میں باقاعدہ اشاروں کی زبان میں نعت، بیان، ذِکر اور دعا کی ترکیب بھی ہوتی ہے۔ اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے کیلئے مبلغین کو اشاروں کی زبان کا کورس کروانے کیلئے 30 دِن کے تربیتی کورس کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اور گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے مَدَنی قافلے بھی سفر کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

تربیتی کورس (اشاروں کی زبان Sign Language)

تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** بابُ المدینہ کراچی میں اشاروں کی زبان سکھانے کیلئے ۱۲ شعبانُ المعظم ۱۴۲۵ھ بمطابق 28 جولائی 2004ء کو عمومی اسلامی بھائیوں کیلئے 30 روزہ تربیتی کورس برائے اشاروں کی زبان کا آغاز ہوا تاکہ قوتِ گویائی وسماعت سے محروم افراد سے رابطہ کرکے انہیں نیکی کی دعوت دی جائے اور انکی مدنی تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ ضروری دینی مسائل بھی سکھائے جائیں۔ اللہ ورسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل وکرم اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی نگاہِ فیض کی برکت سے تیس دن کے قلیل عرصے میں ہونے والا یہ تربیتی کورس کامیابی سے مکمل ہوا۔

اشاروں کی زبان کے اس کورس کی برکت سے **خصوصی** (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں ہونے والا مدنی کام دیکھتے ہی دیکھتے پاکستان کے کئی شہروں بلکہ بیرونِ ملک تک جا پہنچا۔

الحمدللہ عزوجل تادمِ تحریر دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ستمبر 2007ء تک اشاروں کی زبان کے 12 مَدَنی کورس ہوچکے ہیں۔ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ سینکڑوں اسلامی بھائی پاکستان بھر میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہیں۔ بلاشبہ یہ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کا وہ منفرد اور عظیم کارنامہ ہے جس کی دور دور تک مثال نہیں ملتی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

تربیتی کورس کیا ہے ؟

اس منفرد تربیتی کورس میں اُن مبلغین اسلامی بھائیوں کو 30 دن کیلئے تربیت کی جاتی ہے جو گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی کام کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ اس کورس میں اشاروں کی زبان کی ضرورت وافادیت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اشاروں کی زبان میں مختلف چیزیں سکھائی جاتی ہیں، مثلاً (۱) حمدِ باری تعالیٰ (۲) نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (۳) مناقبِ صحابہ واولیاء رحمہم اللہ (٤) سنتوں بھرے بیانات (٥) ذکر (٦) دعا (٧) صلوٰۃ وسلام (٨) علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کا طریقہ (۹) مدنی قافلہ میں سفر کا طریقہ (۱۰) انفرادی کوشش (11) اشاروں کی زبان سکھانے کی خصوصی تربیت (۱۲) غیر شرعی اشاروں کی نشاندہی اور ان کا نِعْمَ الْبَدَل۔

(عاشقانِ رسول شروع ہی سے اجتماعِ ذکر ونعت میں حمد ونعت اور مناقب سن کر جھومتے اور اپنے دِلوں کو متؤثر کرتے ہیں مگر اب تک گونگے بہرے اسلامی بھائی غالباً اس کی لذّت وچاشنی سے محروم تھے۔ الحمدللہ عزوجل دعوتِ اسلامی نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو خوفِ خدا عزوجل، عشقِ رسول اور محبتِ صحابہ، اولیاء اور اہل بیتِ اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے آشنا کیا۔ الحمدللہ عزوجل گونگے بہرے اشاروں کی زبان میں حمد ونعت سے مشرف ہوکر خوفِ خدا، عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں روتے اور تڑپتے ہیں۔)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

بیرونِ ملک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام

اَلحمدُللّٰہ عزّوجل خصوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں کیا جانے والا یہ منفرد کام صِرف پاکستان تک محدود نہیں رہا بلکہ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ کئی اسلامی بھائی بیرونِ ملک جا کر بالخصوص گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں میں مَدَنی کاموں کی دُھوم مچانے میں مصروف ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

بنگلہ دیش میں تربیتی کورس کی ابتداء

اَلحمدُللّٰہ عزّوجل خصوصی (یعنی گونگے بہرے) اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچانے کے مقدس جذبے کے تحت 6 شوال المکرّم 1428ھ (19-10-2007) سے ملک بنگلہ دیش کے شہر چٹاگام میں (اشاروں کی زبان Sign Language) سکھانے کیلئے تربیتی کورس شروع ہو چکا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

اشاروں کی زبان میں نعت شریف کی بہار

پاکستان سے بنگلہ دیش جانے والے اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ مبلغِ دعوتِ اسلامی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بنگلہ دیش کے شہر دیناج پور کے ایک پیر صاحب جو کہ ایک دارالعلوم بھی چلا رہے ہیں، ان سے ملاقات کے وقت میں نے جب ان کے سامنے اشاروں کی زبان میں نعت شریف پیش کی تو وہ اتنے متاثر ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ انہوں نے بے ساختہ کچھ یوں فرمایا کہ دعوتِ اسلامی جس طرح مختلف شعبہ جات میں نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہی ہے یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ تنہا **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی مخلصانہ کاوشوں کی اتنے کم وقت میں ایسی کارکردگی، اسے ربّ عزّوجل کا عظیم فضل ہی کہا جا سکتا ہے۔ پھر وہاں موجود اپنے مریدین اور دارالعلوم کے طلبہ سے فرمانے لگے: میں تمہیں دعوتِ اسلامی کے کام کرنے کی اجازت نہیں بلکہ حکم دیتا ہوں کہ دعوتِ اسلامی کا مدنی کام ضرور کرو کہ جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں شامل ہو گیا اِن شاءَ اللّٰہ عزّوجل وہ فلاح پائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

تربیتی کورس کی مدنی بہاریں

الحمدللہ عزوجل مبلغین اشاروں کی زبان سیکھنے کے بعد اپنے شہروں اور علاقوں میں جا کر **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** کے تحت گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں **نیکی کی دعوت** کی دھوم مچانے میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ ان پر **انفرادی کوشش** کے ذریعے ہفتہ وار **سنتوں بھرے اجتماع** میں شرکت اور **مدنی قافلوں** میں سفر کی ترکیب بناتے ہیں۔ اِن کوششوں کی بَرَکت سے معاشرے کے بگڑے ہوئے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی اصلاح کا سامان ہوا اور وہ گناہوں سے توبہ کر کے نہ صرف خود نمازوں کے پابند اور سنتوں کے پیکر بنے بلکہ **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** کے **عظیم مدنی مقصد** کے تحت دیگر گونگے بہرے افراد پر انفرادی کوشش میں مصروف ہوگئے۔ جس کی برکت سے کئی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔ اس کے علاوہ کئی کفار و بدعقیدہ گونگے بہروں کی اپنے باطل دین وعقائد سے توبہ کر کے اسلام قبول کرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ اس ضمن میں تین ایمان افروز واقعات پیش خدمت ہیں:۔

{1} عیسائی کا قبول اسلام

بابُ المدینہ کراچی 2007ء میں راہِ خدا عزوجل میں سفر کرنے والے نابینا اسلامی بھائیوں کا ایک **مدنی قافلہ** مطلوبہ مسجد تک پہنچنے کیلئے بس میں سوار ہوا۔ اس مدنی قافلے میں چند عمومی اسلامی بھائی بھی شامل تھے۔ امیر قافلہ نے برابر بیٹھے شخص پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے اس کا نام وغیرہ معلوم کیا تو وہ کہنے لگا کہ میں عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے مذہب اسلام کا مطالعہ کیا اور اس مذہب سے متاثر بھی ہوں مگر فی زمانہ مسلمانوں کا بگڑا ہوا کردار میرے اسلام قبول کرنے میں رُکاوٹ ہے۔ مگر میں دیکھ رہا ہوں کہ آپ لوگ ایک جیسے (سفید) لباس میں ملبوس ہیں، بس میں چڑھتے اور بلند آواز سے سلام کیا اور حیرانگی تو اس بات کی ہے کہ آپ کے ساتھ نابینا اشخاص نے بھی سر پر سبز عمامہ اور سفید لباس کو اپنا رکھا ہے، ان سب کے چہروں پر داڑھی بھی ہے۔

اس کی گفتگو سننے کے بعد امیر قافلہ نے اسے مختصر طور پر **مجلس خصوصی اسلامی بھائی** کے بارے میں بتایا۔ پھر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی دینِ اسلام کیلئے کی جانے والی عظیم خدمات کا تذکرہ کیا اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کا تعارف بھی کروایا۔ پھر اس سے کہا کہ یہ نابینا اسلامی بھائی اُنہی دنیادار مسلمانوں (جنہیں دیکھ کر آپ اسلام قبول کرنے سے کترا رہے ہیں) کی اِصلاح کیلئے نکلے ہیں۔ یہ بات سن کر وہ اتنا متاثر ہوا کہ کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{2} گونگا مبلّغ

صوبہ پنجاب کے شہر خوشاب میں ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکت سے گناہوں سے تائب ہو کر نیکیوں کی راہ پر گامزن ہو چکے تھے۔ اُن کے گھر کے قریب ایک گونگے بہرے شخص کی رہائش تھی جو قادیانی تھا۔ یہ خصوصی اسلامی بھائی اُس گونگے قادیانی سے ملاقات کر کے اشاروں کی زبان میں انفرادی کوشش کرتے ہوئے راہِ حق کی دعوت پیش کیا کرتے اور اسے سمجھاتے کہ دینِ اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جس میں دُنیا و آخرت کی بھلائیاں پوشیدہ ہیں اور حقیقی قلبی سکون بھی اسی مذہبِ حق کی قبولیت میں ہے۔ وہ گونگا قادیانی دعوتِ اسلامی کے گونگے مبلّغ کی پُر تاثیر اصلاحی باتوں میں دلچسپی تو لیتا مگر کوئی واضح جواب نہ دیتا۔ وہ (گونگا قادیانی) کچھ دُنیوی مسائل کی وجہ سے بہت پریشان تھا اور سکون کی تلاش میں تھا اسی دوران دعوتِ اسلامی کے گونگے مبلّغ نے اسے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی تین روزہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت دی۔ جسے اس نے قبول کر لیا۔ جب وہ گونگا قادیانی مَدِینۃُ الْاَولیاء (ملتان شریف) دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے صحرائے مدینہ پہنچا تو ہر طرف سبز سبز عمامہ شریف کی بہاریں اور دُرود و سلام کی صدائیں تھیں۔ الغرض ایک عجیب روح پرور سماں تھا۔ یہ مناظر دیکھ کر وہ گونگا قادیانی اس مدنی ماحول سے اس قدر متاثر ہوا کہ اس نے وہیں اجتماع میں اپنے باطل مذہب قادیانیت سے توبہ کی اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بھی بن گیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{3} ڈیف کلب کے صدر کی بد عقیدگی سے توبہ

پنجاب کی کے ڈویژن خوشاب کے شہر جوہر آباد میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی نگاہِ کرم سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں خصوصی اسلامی بھائیوں کا جب پہلی بار حلقہ لگایا گیا تو کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ اس اجتماع میں تربیتی کورس برائے اشاروں کی زبان کے ذِمہ دار اسلامی بھائی بھی موجود تھے۔ جب مبلِّغِ دعوتِ اسلامی نے اشاروں کی زبان میں دعوتِ اسلامی کی مجالس کا تعارف پیش کیا تو خصوصی اسلامی بھائیوں نے خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مبلغ نے اشاروں کی زبان میں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کے متعلق بتانا شروع کیا کہ کس طرح آپ دامت برکاتہم العالیہ نے دعوتِ اسلامی کی بنیاد رکھی اور دن رات کوشش کرکے اس تحریک کے مدنی کام کو بارہ چاند لگادیئے۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ اکثر روزے سے ہوتے ہیں، کم بولتے، کم کھاتے، کم سوتے وغیرہ وغیرہ...... تذکرۂ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سن کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آپ دامت برکاتہم العالیہ کی زیارت کیلئے بے تاب دکھائی دینے لگے۔ جب بیان ختم ہوا تو تقریباً سبھی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے اپنا نام امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے پیش کردیا مگر ایک نے اپنا نام نہیں لکھوایا اور مبلغ سے تنہائی میں کچھ کہنے کی خواہش ظاہر کی۔

جب مبلغ اسلامی بھائی نے تنہائی میں اس کی بات سنی تو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے متاثر نظر آنے والے اس گونگے نے اشاروں میں بتایا کہ میں ڈیف کلب کا صدر ہوں مجھ سمیت سارا خاندان سُنّی مذہب سے لاتعلّق ہے، ہمارا گھرانا بدعقیدہ فرقے سے تعلق رکھتا ہے اب بتایئے میں کیا کروں؟ مبلغ اسلامی بھائی نے اِشاروں کی زبان میں اس پر انفرادی کوشش کرتے ہوئے باطل عقائد سے توبہ کی ترغیب دلائی تو اس نے بُرے عقائد سے توبہ کرلی اور اپنا نام امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے بھی پیش کردیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع

پاکستان بھر کے کئی شہروں میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے حلقے لگانے کی ترکیب شروع ہوچکی ہے۔ جس میں عمومی اسلامی بھائیوں کی طرح ان کیلئے بھی اشاروں کی زبان میں نعت، مختلف موضوعات میں ہونے والے بیانات، ذکر و دعا اور صلوٰۃ وسلام کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔ بعد اجتماع سنّتیں سیکھنے سکھانے کا حلقہ بھی لگایا جاتا ہے۔ جس کی برکت سے سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی زِندگی میں مدنی اِنقلاب برپا ہوچکا ہے۔ اس ضمن میں چند حکایات پڑھئے اور جھومئے:۔

{4} رو رو کر آنکھیں سُرخ ہوگئیں

صوبہ پنجاب اسلام آباد کی شمس العارفین مسجد میں عمومی اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا بھی حلقہ لگتا تھا۔ ایک مرتبہ اجتماع میں ایک ایسے گونگے بہرے اسلامی بھائی شریک ہوئے جو تھوڑا بہت سن سکتے تھے۔ وہ خصوصی اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مخصوص انداز میں دعا و اذکار کے طریقہ کار کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوئے۔ دورانِ دعا ان پر رِقت طاری ہوگئی (کیونکہ یہ خصوصی اسلامی بھائی تھوڑا بہت سن بھی سکتے تھے) اجتماع کے اختتام پر دیکھا گیا کہ ان خصوصی اسلامی بھائی کی آنکھیں رو رو کر سرخ ہوچکی ہیں۔ جب کسی نے اس قدر رونے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے اشارے میں بتایا کہ میں خوفِ خدا عزوجل اور جہنم کے ڈر سے رو پڑا، میں نے اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرلی ہے۔ یہ بتاتے وقت بھی ان پر رِقت طاری تھی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{5} صُلح ہوگئی

بلوچستان (پاکستان) کے شہر تھل میں گونگے بہرے افراد میں جھگڑے کے باعث دو گروہ بن گئے تھے۔ آئے دن مار کٹائی کا سلسلہ رہتا۔ بابُ الاسلام کے شہر عطار آباد (جیکب آباد) میں خصوصی یعنی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے سنتوں بھرے اجتماع کی ترکیب بنی۔ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے تھل کے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کی اور انہیں اس سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیلئے تیار کرلیا۔ اجتماع میں پہنچنے کے بعد بھی وہ دونوں گروہ آپس میں ناراض تھے۔ مبلغین نے خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں الگ الگ سمجھانے کی کوشش کی مگر وہ کسی صورت میں صلح کیلئے تیار نہ ہوئے۔ جب سنتوں بھرا اجتماع اختتام پذیر ہوا تو عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں کافی تبدیلی محسوس ہو رہی تھی۔ موقع دیکھ کر مجلس کے اسلامی بھائیوں نے انہیں اشاروں کی زبان میں صلح کیلئے دوبارہ انفرادی کوشش کی تو اس بار وہ ہاتھوں ہاتھ صلح کیلئے تیار ہوگئے اور ایک دوسرے سے معافی مانگنے لگے بلکہ بعض تو ایک دوسرے کے گلے لگ کر رونے لگے۔ مبلغین نے اس خوشی میں مدنی قافلے میں سفر کرنے کی ترغیب دلائی تو یہ تمام گونگے بہرے اسلامی بھائی مدنی قافلے میں سفر کیلئے تیار ہوگئے اور یہ قافلہ بلوچستان کے شہر ڈیرہ اللہ یار روانہ ہوگیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{6} سمندری گنبد

الحمدللہ عزوجل 30 جولائی 2007ء بروز پیر شریف گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا سنتوں بھرا اجتماع جامع مسجد غوثیہ شیخوپورہ میں منعقد ہوا۔ اس علاقہ میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں کام شروع ہوئے زیادہ عرصہ نہیں ہوا تھا مگر اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے اجتماع میں کثیر تعداد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔

مبلغ اسلامی بھائی نے شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے رِسالے سمندری گنبد کی مدد سے اشاروں کی زبان میں بیان کیا۔ یہ رسالہ والدین کی اِطاعت کے موضوع پر اپنی مثال آپ ہے۔ والدین کی اطاعت کی فضیلت اور نافرمان اولاد پر عذاب کا تذکرہ اشاروں کی زبان میں سن کر گونگے بہرے اسلامی بھائی آبدیدہ ہوگئے۔ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے قلم سے نکلے ہوئے الفاظ کا اثر تھا کہ وہاں پر موجود ڈیف کلب کا صدر اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکا۔ وہ دورانِ بیان اُٹھا اور مبلغ کے سینے سے لگ کر رونے لگا۔ بہر حال رِقت انگیز ماحول میں بیان جاری رہا۔ بعدِ اجتماع جب امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہونے کیلئے نام لکھنے کا سلسلہ ہوا تو ایسا لگ رہا تھا جیسے ہر ایک گونگا چاہتا ہے کہ میں پہلے اپنے آپ کو عطاری رنگ میں رنگ لوں۔ شرکاءِ اجتماع نے نمازوں کی پابندی اور اجتماعات میں شرکت کی نیت کرنے کیساتھ ساتھ آئندہ زِندگی اطاعتِ الٰہی میں گزارنے کا بھی عزم کیا۔ اس اجتماع میں موجود 4 بدمذہب گونگے بہروں نے بھی توبہ کی اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بھی بن گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت

علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت مسلمانوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس میں گھر گھر، دکان دکان جا کر اسلامی بھائیوں کو نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔ عمومی اسلامی بھائیوں کی طرح خصوصی اسلامی بھائی بھی علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شریک ہوتے ہیں اور نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچاتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{7} مسجد کی طرف چل پڑے

بابُ الاسلام سندھ کے شہر ٹنڈو آدم میں تین دن کیلئے عاشقانِ رسول کا ایک **مَدَنی قافلہ** پہنچا۔ نمازِ عصر کے بعد گونگے بہرے اسلامی بھائی عمومی اسلامی بھائیوں کے ہمراہ علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کیلئے گئے۔ وہ مسجد کے قریب ایک میدان میں کرکٹ کھیلنے والے نوجوانوں کے پاس پہنچے اور انہیں نیکی کی دعوت پیش کرنے کیلئے قریب آنے کی درخواست کی۔ پھر ایک عمومی اسلامی بھائی نے بتایا کہ ہمارے ساتھ قوتِ سماعت وگویائی سے محروم اسلامی بھائی بھی ہیں، یہ آپ کو اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت پیش کریں گے۔ پھر گونگے بہرے اسلامی بھائی نے اشاروں کی زبان میں یوں نیکی کی دعوت پیش کی کہ ہم اللہ عزّوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے۔ ہم لحہ بہ لحہ موت کے قریب ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ نجات تمام جہانوں کے پالنے والے خدائے احکم الحاکمین جل جلالہ کی اِطاعت اور مؤمنین پر رحم فرمانے والے رسولِ کریم، رؤف رّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع میں ہے۔ پھر انہیں مسجد میں ساتھ چلنے کی دعوت بھی پیش کی۔ عمومی اسلامی بھائی نے بھی یوں ترغیب دلائی کہ یہ اسلامی بھائی زبان اور سننے کی قوت سے محروم ہونے کے باوجود نیکی کی دعوت کیلئے نکل پڑے ہیں، اللہ عزّوجل نے ہمیں ان نعمتوں سے نوازا ہے اگر ہم ان کی دعوت پر مسجد چلیں گے تو اِن شاءَ اللہ عزّوجل ان کا دِل خوش ہوگا۔ یہ سن کر وہ کرکٹ کھیلنے والے نوجوان سر جھکائے مبلغ کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{8} ضدی گونگا کیسے مانا ...... !

پنجاب کے شہر ضیاء کوٹ (سیالکوٹ) میں ہونے والے خصوصی اسلامی بھائی کے سنتوں بھرے اجتماع میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو شرکت کی دعوت دینے کیلئے ایک مدنی قافلہ **شکر گڑھ** پہنچا۔ بازار میں **نیکی کی دعوت** دینے کے دَوران جب اسلامی بھائی ایک سُنار کی دکان پر پہنچے تو دکان کا مالک شرکاءِ قافلہ میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو دیکھ کر بڑا خوش ہوا۔ اس نے انہیں دکان کے اندر بلایا اور بتایا کہ میرے بھی تین بیٹے ہیں جو کہ گونگے بہرے ہیں۔ میرا ایک بیٹا کم وبیش چھ ماہ سے ہمارے ایک ملازم سے سخت ناراض ہے۔ ہمارا یہ ملازم انتہائی با اعتماد اور وفادار ہے۔ سب گھر والوں نے میرے بیٹے کو سمجھایا مگر وہ صلح کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ اگر آپ اسے سمجھا کر صلح کروادیں تو احسان ہوگا۔ پھر انہوں نے اپنے بیٹے کو بلایا اور شرکاءِ قافلہ سے ملاقات کروائی۔

اسلامی بھائیوں نے اشاروں کی زبان میں پہلے **دعوتِ اسلامی** اور **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا **تعارف** پیش کیا اور ضیاء کوٹ میں ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ پھر اس پر صلح کرنے کیلئے انفرادی کوشش شروع کی گئی۔ پہلے پہل تو وہ بہت جذباتی دکھائی دیا مگر اسلامی بھائیوں کے شفقت آمیز رویّے سے متاثر ہو کر اشاروں کی زبان میں کہنے لگا، میں صرف اس شرط پر صلح کروں گا کہ میرے گھر والے مجھے ضیاء کوٹ میں ہونے والے اجتماع میں شریک ہونے کی اجازت دینگے اور والد صاحب، بھائی اور دکان کے تمام ملازمین بھی ضیاء کوٹ اجتماع میں شرکت کریں گے۔ اس کے والد نے اس شرط کو پورا کرنے کی حامی بھرلی۔ اس کے بعد ناراض گونگے بہرے اسلامی بھائی کی دکان کے ملازم سے صلح کروادی گئی۔ اجتماع والے دِن اسلامی بھائیوں نے دیکھا کہ وہ گونگا اسلامی بھائی اپنے والد، بھائی اور دکان کے ملازمین سمیت ضیاء کوٹ کے سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

تربیتی نشست

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا شرعی مسائل و دینی معلومات کے حصول کا ذہن بنا تو ان کی ضرورت کے پیشِ نظر چھٹی والے دِن ان کیلئے ہفتہ وار **تربیتی نشست** کا آغاز کیا گیا۔ جس میں ان کو اشاروں کی زبان میں **فرائض وواجبات** سکھانے کے ساتھ ساتھ دیگر دینی معلومات بھی مہیا کی جاتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{9} عاشقِ رسول گونگا

بابُ المدینہ کراچی کے مقیم اسلامی بھائی نے کچھ اس طرح بتایا کہ عالمی مدنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں **تربیتی نشست** میں شریک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں ایک مبلغ اشاروں کی زبان میں بیان فرما رہے تھے۔ جب انہوں نے دُرودِ پاک کی فضیلت بتائی کہ اللہ عزّ وجلّ کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مصافحہ کریں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر دُرودِ پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الحدیث ۲۹۵۱، ج۳ ص۵۹)

تو ایک گونگے اسلامی بھائی نے بعدِ بیان مبلغ اسلامی بھائی کو اشارے میں درخواست کی کہ مجھے دُرودِ پاک اور سلام کرنا سکھائیں۔ مبلغ اسلامی بھائی نے ان کی خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں مذکورہ چیزیں سکھانا شروع کیں۔ وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی پابندی سے نشست میں شرکت فرماتے رہے۔ آخر کار انہوں نے کچھ ہی عرصے میں اشاروں کی زبان میں سلام کرنا اور دُرودِ پاک پڑھنا سیکھ لیا۔ الحمدللہ عزّ وجلّ انہوں نے اپنا معمول بنالیا کہ جب بھی کسی سے ملاقات ہوتی ہے تو پہلے سلام کرتے ہیں اور پھر مصافحہ کرکے دُرودِ پاک ضرور پڑھتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

شعائرِ اہلسنّت

شبِ معراج ، ہو یا شبِ برأت، شبِ قدر ہو یا یومِ عاشورہ، اجتماعِ میلاد ہو یا ربیع الغوث شریف یا یومِ رضا کا اجتماعِ ذکر و نعت.... الحمدللہ عزوجل ہر مرتبہ خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے لگانے کی کوشش رہتی ہے جس میں اشاروں کی زبان میں بیانات، ذکر و دعا کے ساتھ حمد و نعت، مناقب و صلوٰۃ و سلام کی ترکیب بھی بنائی جاتی ہے اور الحمدللہ عزوجل کئی جگہ بارہ ربیع النور شریف والے روز نکلنے والے جلوسِ میلاد میں مرحبا کی دھومیں مچاتا، سبز پرچم ہاتھ میں لئے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا قافلہ بھی شامل رہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

گونگے بہروں میں اجتماعِ میلاد

پاکستان بھر کے مختلف شہروں میں ربیع النور شریف کے سلسلے میں مختلف Deaf کلب، فلاحی تنظیم یا ویلفیئر سوسائٹیز کے تحت پروگرامز ہوتے رہتے ہیں۔ جس میں خصوصی اسلامی بھائی (گونگے، بہرے افراد) جمع ہو کر آپس میں مل بیٹھ کر اشاروں کی زبان میں اِدھر اُدھر کی گفتگو کرنے کے بعد کھانا کھاتے اور فارغ ہو کر گھروں کو لوٹ جاتے۔ مجلس خصوصی اسلامی بھائی (دعوتِ اسلامی) کے ذِمہ داران نے جب Deaf کلبز اور ویلفیئر سوسائٹیز میں نیکی کی دعوت کے سلسلے میں جانا شروع کیا تو انہیں بھی ربیع النور شریف کے پروگرامز میں مدعو کیا گیا۔ الحمدللہ عزوجل ان اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش سے یہ پروگرامز اجتماعِ ذکر و نعت میں تبدیل ہو گئے۔ اجتماعِ میلاد میں اشاروں کی زبان میں حمد و نعت، خوفِ خدا و عشقِ رسول میں ڈوبے ہوئے سنتوں بھرے بیانات نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں اور منتظمین کو ایک نئی روحانی لذّت سے آشنا کیا۔ انہیں فکرِ آخرت پر مبنی مدنی ذِہن ملا۔ الحمدللہ عزوجل ربیع النور شریف میں منعقد ہونے والے اجتماعِ میلاد میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے عشقِ رسول میں ڈوبا ہوا دیوانگی کا انداز قابلِ دید ہوتا ہے۔ وہ منظر بڑا ہی رُوح پرور ہوتا ہے جب گونگے بہرے اسلامی بھائی سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آمد مرحبا کے نعرے اشاروں میں دیکھ کر اپنے انداز میں سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جشن جھوم جھوم کر منانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ربیع النور شریف میں گونگے بہروں میں اس طرح اشاروں کی زبان میں اجتماعِ میلاد منعقد کروانے کا اعزاز پوری دنیا میں شاید صرف دعوتِ اسلامی کو حاصل ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

بارھویں شب کا اجتماعِ میلاد

ربیع النور شریف کی بارھویں شب عمومی اسلامی بھائیوں میں ہونے والے **اجتماعِ میلاد** میں خصوصی اسلامی بھائیوں کے حلقے بھی لگتے ہیں۔ ان اجتماعات میں پڑھی جانے والی نعتیں، صلوٰۃ وسلام وسنتوں بھرے بیانات اشاروں کی زبان میں پیش کئے جاتے ہیں صبح بہاراں کے روح پرور لمحات میں بھی خصوصی اسلامی بھائیوں کی شرکت رہتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

بین الاقوامی و صوبائی اجتماعات

الحمدللہ عزوجل **حج** کے بعد مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع مَدِینَۃُ الْاَولِیاء (ملتان شریف) میں منعقد ہوتا ہے۔ اس بین الاقوامی تین روزہ سنتوں بھرے اجتماع میں ملک بھر سے گونگے، بہرے اور نابینا اسلامی بھائیوں کے مدنی قافلے بھی شرکت کرتے ہیں۔ اجتماع میں شریک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے جذبات قابلِ دید ہوتے ہیں۔ جب تربیت یافتہ اسلامی بھائی اشاروں کی زبان میں بیان، ذکر ودعا، نعت، صلوٰۃ وسلام کی ترکیب بناتے ہیں تو گونگے بہرے اسلامی بھائی پھوٹ پھوٹ کر روتے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرتے نظر آتے ہیں۔ بالخصوص جب اشاروں کی زبان میں **تصوّرِ** مدینہ پیش کیا جاتا ہے تو خصوصی اسلامی بھائی دیدارِ مدینہ کیلئے اس قدر تڑپتے، مچلتے اور بلکتے نظر آتے ہیں کہ بارہا عمومی اسلامی بھائی ان کا عشقِ رسول اور مدینے کی حاضری کیلئے تڑپ دیکھ کر رو پڑتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

اجتماعی سُنّت اعتکاف

دعوتِ اسلامی کے تحت ملک بھر میں ہونے والے 30 اور 10 روزہ **اعتکاف** میں بھی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے بیٹھنے کی ترکیب بنائی جاتی ہے اور جدول کے مطابق سیکھنے سکھانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جس میں فرائض وواجبات کے ساتھ بے شمار سنتیں اور آداب سکھانے کا سلسلہ بھی ہوتا ہے۔ الحمدللہ عزوجل اعتکاف میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے گونگے بہرے اسلامی بھائی نمازی اور سنتوں کے عامل بن کر لوٹتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{10} سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی توبہ

حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری المعروف داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ۱۷، ۱۸، ۱۹ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ 8, 9, 10 مارچ 2007ء میں ہونے والے عرس مبارک کے موقع پر مجلس خصوصی اسلامی بھائی نے پہلی بار گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام کرنے کا اِرادہ کیا۔ چنانچہ اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ اسلامی بھائی مرکز الاولیاء لاہور پہنچے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ 25 برس سے عرس مبارک کے موقع پر ڈیف اسلامی بھائیوں کے قیام وطعام کے انتظامات بیرون گیٹ پر واقع گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول میں ہوتے ہیں۔ مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذِمہ داران Deaf کے صدر اور منتظمین سے مسلسل رابطہ کرتے رہے مگر اجازت کی کوئی صورت نہیں بن رہی تھی۔ عرس میں شریک Deaf کی خیر خواہی کیلئے بھی پیش کش کی گئی وہ بھی قبول نہ ہوئی۔ بدقسمتی سے 25 سال سے جس جگہ گونگے بہرے جمع ہوتے وہاں مختلف خرافات مثلاً جوا اور نشہ وغیرہ کا عام استعمال رہتا اور ایک بدعقیدہ شخص تقریر کے نام پر آتا اور ان کا عقیدہ خراب کرنے کی کوشش کرتا۔

اتفاق سے گورنمنٹ کی طرف سے Deaf کو اس بار اسکول میں رُکنے کی ہی اجازت نہ مل سکی۔ 08 مارچ کو Deaf کی آمد شروع ہوگئی۔ مگر اسکول کے دروازے بند تھے۔ دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب کے مطابق ترتیب دیئے ہوئے صوبہ پنجاب عطاری کی مشاورت کے نگران صاحب کے باہمی مشورے سے دربار مارکیٹ میں واقع مکتبۃ المدینہ کی عظیم الشان عمارت میں گونگے بہروں کے قیام وطعام کی ترکیب بنانے کی اجازت عطا فرمادی۔ کل تک مجلس کے ذِمہ داران گونگے بہروں کی اقامت گاہ میں داخل ہونے کی تدابیر کر رہے تھے اور اجازت حاصل نہیں ہورہی تھی۔ ربّ عزّوجلّ کے کرم سے اب ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر گونگے بہرے قیام وطعام کی سہولت فراہم کرنے پر دعوتِ اسلامی کی مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے شکرگزار نظر آرہے تھے۔ رہائش کا سارا انتظام مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے ذمہ داران نے سنبھال لیا۔ مکتبۃ المدینہ کی عمارت کو برقی قمقموں سے سجادیا گیا۔ عرس کے دوسرے روز کم وبیش 1000 کے قریب گونگے بہرے آچکے تھے مگر انہیں سنتوں بھرے بیانات کے حلقوں میں شرکت کروانا انتہائی مشکل امر تھا۔ یکایک ربّ کائنات کا خاص کرم ہوا اور آسمان پر گھرے بادل چھاگئے دیکھتے ہی دیکھتے موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ جس کی وجہ سے تمام گونگے بہرے یکے بعد دیگرے مکتبۃ المدینہ کے ہال میں جمع ہونا شروع ہوگئے۔ الحمدللہ عزّوجلّ رات گئے تک گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے مختلف حلقوں میں درس و بیان کا سلسلہ جاری رہا۔ سنتوں بھرے بیان اور ذکر و دعا کی ترکیب بھی بنائی گئی۔ الحمدللہ عزّوجلّ حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خصوصی فیضان سے سینکڑوں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے رو رو کر گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ زِندگی رضائے الٰہی عزّوجلّ میں گزارنے کی نیتیں بھی کیں۔ ڈیف کلب کے صدر، منتظمین و دیگر شرکاء گونگے بہروں پر طاری ہونے والی رِقّت دیکھ کر بے انتہا متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ گونگے بہروں کے اس روپ کو ہم پہلی بار دیکھ رہے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{11} دھاڑیں مار مار کر رونے لگے

محرم الحرام ۱۴۲۷ھ میں ہونے والے حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مبارک میں مجلس خصوص اسلامی بھائی کے ذِمہ داران پہلی مرتبہ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں میں مدنی کام کرنے کی نیت سے پہنچے تو پتا چلا کہ خصوصی اسلامی بھائی 3 اور 4 تاریخ سے آنا شروع ہوجاتے ہیں اور 5, 6, 7 محرم الحرام کو ان کی تعداد کثیر ہوجاتی ہے۔ عرس کے موقع پر سٹی گورنمنٹ ایم سی ایلیمنٹری اسکول میں ان کے قیام کی ترکیب ہوتی ہے۔ عرس کے موقع پر سٹی گورنمنٹ کی طرف سے 10 دن اسکول بند رہتے ہیں۔ مجلس کے اراکین کی اِنفرادی کوشش کی برکتوں سے گونگے بہروں میں خیر خواہی کی ترکیب بنانے کے ساتھ ساتھ اشاروں کی زبان میں نیکی کی دعوت کا سلسلہ بھی شروع گیا کیا تو اندازہ ہوا یہاں آنے والے گونگے بہروں کی حالت انتہائی ناگفتہ بہ ہے۔ بعض گونگے چرس اور بھنگ جیسے نشے کے عادی تھے۔ شروع شروع میں یہ گونگے بہرے، مبلغین اسلامی بھائیوں سے کتراتے رہے۔ پھر ان کی خیر خواہی کا اہتمام مجلس کی طرف سے کیا گیا اور جب یہ کھانے پر جمع ہوئے تو ان پر اشاروں میں انفرادی کوشش شروع کی گئی، جس سے یہ قریب آئے۔ دوسرے دِن اجتماعِ ذکر ونعت کی ترکیب رکھی گئی۔ جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے اشاروں میں حمد ونعت کے بعد سنتوں بھرا بیان فرمایا۔ جس سے گونگے بہرے انتہائی متاثر ہوئے پھر جب دعا سے پہلے مبلغ نے امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے پُر اثر مناجات کے اشعار کب گناہوں سے کنارا میں کروں گا یاربّ عزوجل پڑھی اور اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ ایک اسلامی بھائی نے اشاروں میں جب مناجات کے اشعار پیش کیے تو گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کی عجیب کیفیت ہوگئی۔ وہ خوفِ خدا اور گناہوں کی ندامت کے باعث دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ کئی تو اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکے اور زمین پر لوٹنے لگے۔ وہاں موجود عمومی اسلامی بھائی یہ منظر دیکھ کر بہت حیران ہوئے اور جذباتِ تاثر سے ان کی آنکھیں بھی بھیگ گئیں۔

اسکول کے تمام اساتذہ اور ہیڈ ماسٹر کا کہنا تھا کہ ہم نے آج تک ان گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو عموماً تاش کھیلتے اور نشہ کرتے دیکھا ہے۔ آج ہم ان کا یہ انداز دیکھ کر حیران ہیں۔ ہم آپ سب کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ ہر بار آئیں، ہماری خدمات آپ کے ساتھ ہیں۔ الحمدللہ عزوجل حضرت بابا فرید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے **خصوصی فیضان** سے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں نے پچھلے تمام گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ پابندی سے نماز پڑھنے کا عزم کیا، اس کے علاوہ ہر ماہ تین دن کیلئے عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں سفر اور رمضانُ المبارک میں اعتکاف میں بیٹھنے کی نیت بھی کی۔ آخر میں وکیلِ عطار کے ذریعے مرید ہوکر عطاری بھی بن گئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

مَدَنی اِنعامات

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُر فِتَن دَور میں عمومی اسلامی بھائیوں کیلئے آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقے پر مشتمل شریعت و طریقت کا جامع مجموعہ بنام **مَدَنی اِنعامات** بصورت سوالات عطا کیا ہے۔ اسلامی بھائیوں کیلئے 72، اسلامی بہنوں کیلئے 63 ، طلباء کیلئے 92 **مَدَنی انعامات** ہیں۔ الحمدللہ عزوجل اسی طرح آپ دامت برکاتہم العالیہ نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے بھی 27 **مدنی انعامات** عطا فرمادیئے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں:۔

﴿١﴾ کیا آج آپ نے پانچوں نمازیں مسجد کی پہلی صف میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ با جماعت ادا فرمائیں۔ نیز ہر بار کم از کم ایک کو اپنے ساتھ مسجد میں لے جانے کی کوشش کی؟

﴿٢﴾ کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں میں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

﴿٣﴾ کیا آج آپ نے حتی الامکان سنت کے مطابق بیٹھ کر کھانے پینے کے دوران مٹی کے برتن استعمال فرمائے۔ نیز پیٹ کا قفلِ مدینہ لگانے یعنی بھوک سے کم کھانے کی کوشش فرمائی؟

﴿٤﴾ کیا آج آپ نے یکسوئی کے ساتھ کم از کم بارہ منٹ **فکرِ مدینہ** (اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا رسالے میں اُن کی خانہ پُری فرمائی؟

﴿٥﴾ کیا آج آپ نے قرآنِ پاک (کنز الایمان) سے کم از کم ایک رکوع کی زِیارت فرمائی؟

﴿٦﴾ کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں (گونگے بہرے) کو **انفرادی کوشش** کے ذریعے مدنی قافلے و مدنی انعامات اور ہفتہ واری اجتماع کی ترغیب دلائی؟

﴿٧﴾ کیا آج آپ نے اپنے والدین اساتذہ اور ذِمہ دار کی اِطاعت فرمائی؟

﴿٨﴾ کیا آج آپ نے (گھر میں یا باہر) کسی پر غصہ آجانے کی صورت میں چپ رہ کر غصہ کا علاج فرمایا، یا اُس کا اظہار کر دیا؟

﴿٩﴾ آج آپ نے نامحرم رِشتہ داروں، نامحرم پڑوسنوں نیز بھابھی سے معاذ اللہ بے تکلُّف ہو کر اور ہنس ہنس کر گفتگو کرنے کا گناہ تو نہیں کیا؟

﴿١٠﴾ آج آپ نے (گھر میں یا باہر) ٹی وی، انٹرنیٹ، سینما وغیرہ میں فلمیں، ڈرامے تو نہیں دیکھے؟

﴿١١﴾ کیا آج آپ حتی الامکان دِن کا اکثر حصہ باوُضو رہے؟

﴿١٢﴾ کیا آج آپ نے گھر کے برآمدوں سے (بلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟

﴿١٣﴾ کیا آج آپ نے جھوٹ، غیبت، چغلی، وعدہ خلافی، حسد اور تکبر سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کی؟

﴿١٤﴾ آپ نے (بلا مصلحت شرعی) کسی ایک یا چند سے ذاتی دوستی گانٹھ رکھی ہے یا سب کے ساتھ **یکساں تعلقات** رکھے ہیں؟

﴿١٥﴾ کیا آج آپ نے اشاروں میں **فضول باتوں** سے بچنے اور نگاہوں کی حفاظت کی عادت بنانے کیلئے (سونے کے اوقات کے علاوہ) کم از کم بارہ مِنَٹ آنکھیں بند رکھیں اور یوں آنکھوں کا **قفلِ مدینہ** لگایا؟

﴿١٦﴾ کیا آج آپ نے اشاروں کا **قفلِ مدینہ** لگاتے ہوئے کم اشاروں اور تھوڑی آواز سے کام چلانے کی کوشش فرمائی؟ (کیونکہ قیامت کے دن جس طرح ایک ایک لفظ کا حساب ہے اسی طرح اشارے اور آواز کا بھی حساب ہے۔)

﴿١٧﴾ کیا آج آپ کا سارا دن (نوکری، دکان پر یا گھر کے اندر بھی) **عمامہ شریف**، زُلفیں (اگر بڑھی ہوئی ہوں) ایک مُشت داڑھی، سنت کے مطابق آدھی پنڈلی تک (سفید) کُرتا سامنے جیب میں نمایاں مسواک اور ٹخنوں سے اونچے پائنچے رکھنے کا معمول رہا؟

﴿١٨﴾ کیا آپ نے اس جمعرات کو **ہفتہ وار اجتماع** میں اوّل تا آخر شرکت کی۔ نیز ساری رات اعتکاف فرمایا؟

﴿١٩﴾ کیا آپ نے اس ہفتے کم از کم ایک بار **علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت** میں شرکت کی؟

﴿٢٠﴾ کیا آپ نے اس ہفتہ کو پیر شریف (یا رہ جانے کی صورت میں کسی بھی ایک دن کا) روزہ رکھا؟

﴿٢١﴾ کیا آپ نے اس ہفتے میں اتوار کی **تربیتی نشست** میں شرکت فرمائی؟

﴿٢٢﴾ کیا آپ نے اس ماہ جدول کے مطابق تین دِن کے **مدنی قافلے** میں سفر فرمایا؟

﴿٢٣﴾ کیا آپ نے اِس مدنی ماہ کی پہلی جمعرات کو سابقہ مدنی ماہ کا **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے اپنے نگران کو جمع کروایا؟

﴿٢٤﴾ کیا اس ماہ آپ کی انفرادی کوشش سے کم از کم ایک اسلامی بھائی نے **مدنی قافلے** میں سفر کیا اور کم از کم ایک نے **مدنی انعامات** کا کارڈ جمع کروایا؟

﴿۲۵﴾ آپ نے اس ماہ کم از کم ایک سُنّی بھائی کو مدنی ماحول سے وابستہ کیا؟

﴿۲۶﴾ کیا آپ نے اس سال جدول کے مطابق یک مُشت ۳۰ دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا۔ (نیز زندگی میں یک مُشت بارہ ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی بھی نیت فرمائی)؟

﴿۲۷﴾ کیا آپ نے نماز کے اَحکام سے حتی المقدور اپنی نماز دُرست کر لی۔ نیز حتی الامکان وضو اور غُسل کے فرائض اور سنّتیں سیکھ لیں؟

* * *

الحمدللہ عزّ وجل امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے حکم پر مجلس نے ان انعامات کے اشاروں پر مشتمل ایک رسالہ بھی ترتیب دیا ہے جسے مکتبۃ المدینہ نے شائع کیا ہے۔ گونگے بہرے اسلامی بھائی بھی اس میں دیئے گئے اشاروں کی مدد سے مدنی انعامات دیکھ کر خانہ پُری کرتے ہوئے فکرِ مدینہ کرتے ہیں۔ (سُبْحَانَ اللّٰہ عَزَّوَجَلّ)

اللہ عزّ وجل کی امیر اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر کے مدنی انعامات کے بارے میں تاثرات

مجلس خصوصی اسلامی بھائی کے مبلغین مرکز الاولیاء (لاہور) میں گونگے بہروں کے ایک بہت بڑے اِدارے میں نیکی کی دعوت کیلئے پہنچے۔ جب اسلامی بھائیوں کی ملاقات فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر صاحب سے ہوئی اور انہیں دعوتِ اسلامی اور امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے کی جانے والی عظیم الشان خدمات سے متعلق بتایا گیا تو وہ بڑے متاثر ہوئے پھر جب انہیں امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے (اشاروں کی زبان میں) مرتّب کردہ مَدَنی اِنعامات تحفۃً پیش کئے تو انہوں نے اس رسالہ کے ایک ایک صفحہ کا بغور مطالعہ کیا۔ وہ اس پُرفتن دَور میں اِصلاح کے اس مَدَنی انداز پر بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے، کاش! میرے یہاں کے تمام گونگے بہرے طلبہ کے پاس یہ مَدَنی اِنعامات کے رِسالے موجود ہوتے! (چنانچہ مجلس کے اسلامی بھائیوں نے بعد میں کثیر تعداد میں مَدَنی اِنعامات کے رسالے وہاں پہنچادیے۔) انہوں نے مجلس کے اسلامی بھائیوں کو دوبارہ اپنے اِدارے میں آنے کی دعوت بھی پیش کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

مدنی قافلہ

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ عظیم الشان مدنی انعامات میں سے ایک مدنی انعام **مَدَنی قافِلہ** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کے **مدنی قافلے** قریہ بہ قریہ گاؤں بہ گاؤں 12 ماہ، 30 دن اور 3 دن کیلئے سفر کرتے ہی رہتے ہیں۔ گونگے بہرے اور نابینا اسلامی بھائی بھی اس مدنی انعام پر عمل کرتے ہیں اور عاشقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر کرنے والے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ الحمدللہ عزوجل اس مدنی قافلے میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے ساتھ اشاروں کی زبان سیکھے ہوئے عمومی اسلامی بھائی بھی شامل ہوتے ہیں جنہیں خصوصی اسلامی بھائیوں کو تربیت دینے کیساتھ دورانِ سفر پیش آنے والے مسائل کا حل اور مدنی قافلے کا جدول چلانے کا طریقہ وغیرہ بھی سکھایا جاتا ہے۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں سے متعلق مدنی قافلہ و دیگر مدنی کاموں کی برکتوں پر مشتمل چند مدنی بہاریں ملاحظہ کیجئے:۔

{12} با عمامہ و باریش گونگا !

الحمدللہ عزوجل 15 جولائی 2007ء بروز اتوار گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا **سنّتوں بھرا اجتماع** جامعہ مسجد فریدیہ رضویہ سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور میں منعقد ہوا۔ گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کا پنجاب کے کسی شہر میں یہ پہلا سنّتوں بھرا اجتماع تھا۔ سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت کے سلسلے میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے **مَدَنی قافلے** مختلف شہروں کی طرف روانہ ہوئے۔ ایک مدنی قافلہ لودھراں کی جامع مسجد میں پہنچا۔ نمازِ عصر کے وقت معلوم ہوا کہ امام صاحب نماز کے بعد بیان فرمائیں گے۔ بعدِ عصر جب امام صاحب کا بیان شروع ہوا تو اشاروں کی زبان کے تربیت یافتہ مبلغ دعوتِ اسلامی گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کو اشاروں کی زبان میں بیان بتانے لگے۔ بیان کے بعد عالم صاحب نے مبلغ کو قریب بلا کر معلومات کیں تو انہیں مجلس خصوصی اسلامی بھائی کا تعارف پیش کیا گیا۔ وہ بہت خوش ہوئے اور اپنے گھر تشریف لے گئے۔ کچھ ہی دیر بعد وہ اپنے ساتھ ایک نوجوان کو لے آئے جس کے سر پر سفید عمامہ اور چہرے پر سنت کے مطابق داڑھی شریف تھی۔ فرمانے لگے، یہ میرا بیٹا ہے جو Deaf (یعنی گونگا بہرا) ہے آپ لوگوں کے مَدَنی کام کے اس انداز سے میں بہت خوش ہوا ہوں، میرا بیٹا بآسانی انگلش لکھ اور پڑھ سکتا ہے، کمپیوٹر بھی چلا لیتا ہے مگر اشارے نہیں جانتا آپ لوگوں سے عرض ہے کہ اسے بھی اشارے سکھا دیں۔ جب امیر قافلہ نے انہیں بہاولپور میں ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی تو انہوں نے بخوشی قبول کر لی۔

الحمدللہ عزوجل وہ نہ صرف خود اجتماع میں تشریف لائے بلکہ کئی عمومی اسلامی بھائیوں کو بھی اپنی گاڑی میں ساتھ لے آئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{13} جاپانی وفد پر انفرادی کوشش

پنجاب ملک کے ڈویژن اسلام آباد میں واقع بلیو ایریا (اسلام آباد) Deaf (گونگے بہروں) کی ایسوی ایشن کے ایک بڑے ادارے میں 31 مئی 2007 بروز جمعرات ایک جاپانی وفد آیا۔ ان کے ساتھ پاکستان کے ایک مالیاتی ادارے کے منیجر صاحب بھی تھے جو پاکستان سطح پر ڈیف (یعنی گونگوں بہروں) کیلئے ڈونیشن کی ترکیب بناتے ہیں۔ اُس ایسوی ایشن کے صدر اور ارا کین کے علاوہ ڈیف پر مشتمل پاکستانی کرکٹ ٹیم کے ڈیف کپتان بھی موجود تھے۔ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کی اہم منفرد مجلس بنام خصوصی اسلامی بھائی کے چند ارا کین بھی وہاں موجود تھے۔ مالیاتی ادارے کے منیجر صاحب (جو گونگے بہروں میں دعوتِ اسلامی کی خدمات سے بہت متاثر ہیں) جاپانی وفد کو مجلس خصوصی اسلامی بھائی سے متعارف کروایا۔ مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے **امیر اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے مرتب کردہ مدنی انعامات اور (انگریزی زبان میں ترجمہ شدہ) مدنی رسائل وفد کے ارا کین اور دیگر شرکاء کو تحفۃً دیئے اور قبلہ شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا تعارف بھی پیش کیا۔ پھر تمام شرکاء کو دعوتِ اسلامی کا تعارف نامی VCD دِکھانے کا اہتمام کیا گیا۔ اس دوران مبلغ اسلامی بھائی اشاروں کی زبان میں وضاحت پیش فرماتے رہے۔ جس سے شرکاء انتہائی متاثر ہوئے۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کی خدمات کو بہت سراہا اور امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کا اشتیاق ظاہر کیا۔ کرکٹ ٹیم کے Deaf کپتان نے آئندہ پانچوں وقت نماز پڑھنے کی بھی نیت کی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !**

{14} داڑھی سے مَحَبَّت

پنجاب کے ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول کی برکت سے سنّت کے مطابق داڑھی شریف رکھنے کے ساتھ ساتھ سر پر سبز عمامے شریف کا تاج بھی سجا چکے تھے۔ باجماعت نماز کے تو ایسے پابند ہو گئے کہ اذان سے پہلے ہی مسجد میں چلے جاتے اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتے۔ مسجد کے نمازی بھی ان سے بے حد متاثر تھے۔ یہ گونگے بہرے اسلامی بھائی Deaf اسکول میں پڑھتے تھے۔ اسکول کے طلبہ انہیں تنگ کرتے اور کہتے: (معاذ اللہ) تم داڑھی کٹوا دو، ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ مگر ان کے دل میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنّتوں پر عمل کا ایسا جذبہ تھا کہ وہ ان مشوروں کو کسی خاطر میں نہ لاتے۔ ایک دفعہ اسکول میں چند لڑکوں نے ان کو پکڑا اور ٹیچر نے انکی داڑھی کاٹ دی (معاذ اللہ عزّوجل)۔ اس گونگے بہرے اسلامی بھائی کو ان کے اس ظالمانہ عمل کا بہت صدمہ ہوا۔ وہ مارے دُکھ اور شرم کے گھر میں جا بیٹھے اور روتے رہے۔ بالآخر سنّتوں پر عمل ترک کرنے کے بجائے انہوں نے اس اسکول کو ہی چھوڑ دیا۔ الحمدللہ عزّوجل یہ گونگے بہرے اسلامی بھائی آج بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں اور نہ صرف سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کیساتھ شریک ہوتے ہیں بلکہ عاشقانِ رسول کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں سفر بھی کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{15} ڈیف کلب کے صدر کی توبہ

پنجاب کے شہر لالہ موسیٰ کے ایک گونگے بہرے اسلامی بھائی ڈیف کلب کے صدر تھے۔ وہ نائی کا کام کرتے تھے اور دوسروں کی داڑھیاں مونڈنے کے ساتھ ساتھ خود بھی داڑھی منڈاتے تھے۔ ان کی خوش نصیبی کہ انہیں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوکر انہوں نے نہ صرف داڑھی رکھ لی بلکہ عمامہ شریف کا تاج بھی سجا لیا اور عطاری بھی بن گئے۔ وہ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے۔ ان کا نائی کا کام چھوڑنے کا ذہن بن گیا کیونکہ اس میں داڑھی مونڈنے اور خشخشی کرنے کا کام کرنا پڑتا ہے اور اس کی اُجرت حرام ہے۔ مگر ان کے والد صاحب نے (جو خود بھی گونگے بہرے ہیں) ان کی بات نہ مانی۔ مگر وہ گونگے بہرے اسلامی بھائی مایوس ہونے کے بجائے والد صاحب پر داڑھی مونڈنے کا ناجائز کام چھوڑنے کیلئے انفرادی کوشش کرتے رہے۔ اسی دوران اس اسلامی بھائی نے گاہکوں کی شیو بنانے سے اِنکار کر دیا جس پر والد نے انہیں بہت مارا۔ مگر وہ اپنے پیر و مرشد امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تربیت کی برکت سے خاموش رہے اور اپنے والد صاحب سے کسی قسم کی بدتمیزی نہیں کی۔ بلکہ دلبرداشتہ ہوئے بغیر اُن پر انفرادی کوشش جاری رکھی۔ بالآخر ان کی انفرادی کوششیں رنگ لائیں اور ان کے والد صاحب نائی کا کام چھوڑ کر کپڑے استری کرنے کا کام کرنے پر آمادہ ہوگئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{16} مدنی مُنّے میں شوقِ عبادت

بابُ المدینہ (کراچی) میں گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کے حلقے میں مدنی مرکز کے تربیت یافتہ مبلغ نے اشاروں کی زبان (Sign Language) میں بیان کیا جس میں انہوں نے یہ بات بتائی کہ جو کوئی کثرت کے ساتھ اللہ عزوجل کی عبادت کرتا ہے اور نوافل پڑھتا ہے اللہ عزوجل اسے پسند فرماتا ہے۔ اسی حلقے میں اپنے والد کے ہمراہ آئے ہوئے ایک گونگے بہرے مدنی منّے بھی موجود تھے۔ بیان کے بعد وقفۂ آرام تھا۔ چنانچہ حلقے میں شریک اسلامی بھائی سو گئے۔ رات تقریباً 2:00 بجے خصوصی اسلامی بھائیوں کے ایک ذِمہ دار کی آنکھ کھلی تو دیکھا کہ سب سو رہے ہیں مگر وہ مدنی مُنّا مسجد کے کونے میں **نوافل** ادا کر رہا ہے۔ ان اسلامی بھائی نے اس سے اشاروں کی زبان میں کہا، آپ سوجائیے، رات کافی ہوچکی ہے۔ اس گونگے بہرے مدنی منے نے اشاروں میں ہی جواب دیا کہ رات بیان میں بتایا گیا تھا کہ جو کوئی نوافل کی کثرت کرتا ہے اللہ عزوجل اسے پسند فرماتا ہے۔ چنانچہ میں بھی اللہ عزوجل کو راضی کرنا اور اس کا محبوب بندہ بننا چاہتا ہوں۔ لہٰذا آپ مجھے نوافل پڑھنے دیں۔ جب اسلامی بھائی نے دوبارہ اسے آرام کرنے کیلئے کہا تو مدنی منے نے اشارے میں کہا، **ابھی 16 نوافل ہوئے ہیں جب 22 ہوجائیں گے تو سوجاؤں گا۔**

اسی گونگے بہرے مَدَنی منّے کے والد صاحب سے ایک بار کسی نے پوچھا، آپ پریشان تو ہوتے ہوں گے کہ میرا بیٹا گونگا بہرا ہے تو انہوں نے جواب دیا، بالکل نہیں بلکہ میں تو اللہ عزوجل کا شکر ادا کرتا ہوں کہ وہ جو کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے، میرے بیٹے کے گونگے بہرے ہونے کے سبب ہی اسے اور مجھے مَدَنی ماحول نصیب ہوا۔ الحمدللہ عزوجل یہ پانچوں وقت نماز پڑھتا، قرآن مجید پر ہاتھ پھیرتا اور اسے چومتا ہے۔ والدین کی عزت کرتا ہے اور مدنی انعامات پر عمل کرتا ہے اور سارے گھر والے اس کی برکت سے نمازی بن گئے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !

{17} نوجوان کی زندگی میں مدنی انقلاب

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے لیاقت آباد کی ایک مسجد کے امام صاحب کے بیان کا خلاصہ ہے کہ چند دِنوں سے جب بھی میں مسجد میں داخل ہوتا تو ایک نوجوان کو پہلی صف میں موجود پاتا، جو اذان سے پہلے ہی آ کر بیٹھ جاتا اور ذکر و اذکار میں مشغول رہتا۔ میں اس سے بے حد متاثر ہوا کہ آج کے پُرفتن دور اور بھر پور جوانی میں عبادت کا ایسا جذبہ...... اس نوجوان کا یہ بھی معمول تھا کہ بہت دیر تک دعائیں مانگتا۔ میں نے ایک دن اس نوجوان سے ملاقات کی تو معلوم ہوا کہ وہ قوّتِ گویائی اور سماعت سے محروم ہے مزید معلومات کیں تو پتا چلا کہ یہ گونگے بہرے اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو چکے ہیں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے کے ساتھ ساتھ عاشقانِ رسول کے ہمراہ مدنی قافلوں میں بھی سفر فرماتے ہیں۔ اب تک یہ 30 دن کے مدنی قافلوں میں دو مرتبہ سفر کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔

اس علاقے کے اسلامی بھائیوں کا کہنا ہے کہ الحمدللہ عزّوجل ان گونگے بہرے اسلامی بھائی کو مدنی قافلوں میں سفر کی برکت سے ایسا خوفِ خدا عزّوجل حاصل ہوا ہے کہ یہ اکثر تنہائی میں بیٹھ کر دعائیں مانگتے اور خوفِ خدا عزّوجل سے روتے دکھائی دیتے ہیں۔

جبکہ گونگے بہرے اسلامی بھائی کے والد صاحب کا بیان کچھ یوں ہے کہ میرا بیٹا پابندی کے ساتھ نماز ادا کرتا ہے، اس کے علاوہ دیگر مدنی انعامات پر بھی عمل کرتا ہے۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے گونگے بہرے اسلامی بھائیوں کیلئے ایک مدنی انعام یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ کیا آج آپ نے قرآنِ پاک (کنزالایمان) میں کم از کم ایک رکوع کی زِیارت فرمائی؟ چنانچہ میرا بیٹا روزانہ قرآن مجید کی زیارت کرتا ہے اور اسے چومتا بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی کا میرے اوپر بہت بڑا احسان ہے جس نے میرے بیٹے کی زندگی کو بدل کر رکھ دیا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب !　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد !